بسم اللہ الرحمان الرحیم

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں خاتم النبیین کے عظیم الشان لقب سے سرفراز فرمایا۔ جس کے معنی عربی زبان کے محاورہ کے مطابق سب سے افضل اور بزرگ ترین نبی کے ہیں جو نبیوں کا مصدق اور زینت ہو اور جس کی کامل اتباع سے خادم اور امتی نبوت کا فیضان جاری ہو۔ قرآن کریم کی متعدد آیات اور احادیث یہی مفہوم بیان کرتی ہیں۔

بعض لوگ ''لانبی بعدی'' کا قرآن کے بالکل خلاف یہ ترجمہ کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کے بعد کسی قسم کا نبی نہیں آ سکتا۔ ذیل میں اس حدیث کا مفہوم صحابہ اور بزرگان امت کے مستند حوالوں کے ذریعہ پیش کیا جارہا ہے۔

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ

''لوگو! آنحضرت ﷺ کو خاتم النبیین تو کہو مگر ہرگز یہ نہ کہو کہ آپؐ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔''

(تفسیر درمنثور جلد 5 صفحہ 204 از علامہ سیوطی مطبع دار المعرفة للطباعة والنشر)

عالم بے بدل حضرت ابن قتیبہؒ (213ھ تا 276ھ)

''حضرت عائشہؓ کا یہ قول آنحضرت ﷺ کے فرمان ''لانبی بعدی'' کے مخالف نہیں کیونکہ حضور ﷺ کا مقصد اس فرمان سے یہ ہے کہ میرے بعد کوئی ایسا نبی نہیں جو میری شریعت منسوخ کرنے والا ہو''۔

(تاویل مختلف الاحادیث صفحہ 236 از حضرت ابن قتیبہ مطبع کردستان العلمیہ مصر 1326ھ)

چوتھی صدی ہجری کے نامور صوفی حکیم محمد بن علی بن حسین الترمذیؒ

''خاتم النبیین کی یہ تاویل کہ آپ مبعوث ہونے کے اعتبار سے آخری نبی ہیں بھلا اس میں آپؐ کی کیا فضیلت و شان ہے اور اس میں کون سی علمی بات ہے یہ تو محض احمقوں اور جاہلوں کی تاویل ہے۔''

(کتاب ختم الاولیاء صفحہ 341 از ابی عبد اللہ محمد بن علی بن حسین الحکیم الترمذی مطبع کاثولیکیہ بیروت)

حضرت محی الدین ابن عربیؒ (560ھ تا 638ھ)

''قول رسولؐ کہ ''رسالت اور نبوت منقطع ہوگئی ہے۔ میرے بعد نہ کوئی رسول ہے نہ کوئی نبی'' سے مراد یہ ہے کہ اب ایسا نبی نہیں ہوگا جو میری شریعت پر ہو بلکہ جب کبھی کوئی نبی ہوگا تو وہ میری شریعت کے حکم کے ماتحت ہوگا''

(فتوحات مکیہ جلد 3 از محی الدین ابن عربی دار الکتب العربیہ مصر)

مولانا جلال الدین رومیؒ (604ھ تا 672ھ)

''حضور ان معنوں میں خاتم النبیین ہیں کہ سخاوت، فیض، پہنچانے میں نہ آپ جیسا کوئی ہوا ہے نہ آئندہ ہوگا''

(مثنوی مولانا روم مترجم قاضی سجاد حسین دفتر ششم صفحہ 30)

حضرت سید عبد الکریم جیلانیؒ (767ھ تا 837ھ)

''آنحضرت ﷺ کے بعد نبوت تشریعی کا انقطاع ہوگیا''

(الانسان الکامل جلد 1 باب 36 صفحہ 75 از عبد الکریم جیلانی مطبع شرکۃ دار الکتب العربیہ الکبری مصر)

خلیفۃ الصوفیاء شیخ العصر حضرت شیخ بالی آفندیؒ (التوفی 960ھ)

''خاتم الرسل وہ ہے جس کے بعد کوئی نبی صاحب شریعت جدیدہ پیدا نہیں ہوگا''

(شرح فصوص الحکم صفحہ 56 از شیخ بالی آفندی المطبعۃ النفیسۃ العثمانیہ 1309ھ)

حضرت امام عبدالوہاب شعرانیؒ (898ھ تا 973ھ)

''مطلق نبوت نہیں اٹھائی گئی محض تشریعی نبوت ختم ہوئی ہے ۔۔۔۔اور آنحضرت ﷺ کے قول مبارک لا نبی بعدی ولا رسول سے مراد صرف یہ ہے کہ میرے بعد کوئی ایسا نبی نہیں جو نئی شریعت لے کر آئے''

(الیواقیت والجواہر جلد 2 صفحہ 39 از عبدالوہاب شعرانی تیسرا ایڈیشن مطبع الازہریہ مصر مطبوعہ 1321ھ)

محدث امت امام محمد طاہر گجراتیؒ (910ھ تا 986ھ)

''حضرت عائشہؓ کا یہ قول ''لانبی بعدی '' کے منافی نہیں کیونکہ آنحضرت ﷺ کی مراد یہ ہے کہ ایسا نبی نہیں ہوگا جو آپ کی شریعت کو منسوخ کرے''

(تکملہ مجمع البحار از امام محمد طاہر گجراتی جلد 4 صفحہ 85 مطبع منشی البابی نولکشور)

حضرت ملا علی قاریؒ (المتوفی 1014ھ)

''خاتم النبیین کے معنی یہ ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے بعد کوئی ایسا نبی نہیں آسکتا جو آپ کے دین کو منسوخ کرے اور آپ کا امتی نہ ہو''

(الموضوعات الکبریٰ صفحہ 67 از ملا علی قاری مطبع سندھ)

حضرت مجدد الف ثانیؒ (971ھ تا 1033ھ)

''خاتم المرسلین کی بعثت کے بعد بطریق وراثت وتبعیت آپ کے پیروکاروں کو کمالات نبوت کا حصول آپ کی خاتمیت کے خلاف نہیں''

(مکتوبات امام ربانی از حضرت مجدد الف ثانی خط 1 30 حصہ پنجم صفحہ 141 باہتمام ونظر ثانی محمد سعید احمد نقشبندی)

حضرت حافظ برخوردار (985ھ تا 1093ھ)

''اس حدیث کے معنی یہ ہیں کہ میرے بعد ایسا نبی نہیں جو نئی شریعت لے کر آئے ہاں جو اللہ چاہے انبیاء واولیاء میں سے''

(شرح لشرح العقائد المسمی بالنبراس از حافظ محمد عبدالعزیز فرہاری صفحہ 445 حاشیہ مطبع ہاشمیہ میرٹھ 1318ھ)

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ (1114ھ تا 1175ھ)

''آنحضرت ﷺ کے اس قول ''لا نبی بعدی'' سے ہمیں یہ معلوم ہوا ہے کہ جو نبوت اور رسالت ختم ہوگئی ہے وہ حضور ﷺ کے نزدیک نئی شریعت والی نبوت ہے''

(قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین صفحہ 319 از حضرت شاہ ولی اللہ مطبع مجتبائی دہلی 1310ھ)

مولوی محمد زمان خان آف دکن (1242ھ تا 1292ھ)

''حدیث ''لاوحی بعدی'' کی باطل و بے اصل ہے۔ہاں لانبی بعدی صحیح ہے۔لیکن معنی اس کے علماء کے نزدیک یہ ہیں کہ کوئی نبی صاحب شرع محمدی کو منسوخ کرے بعد حضرت ﷺ کے حادث نہ ہوگا''

(ہدیہ مہدویہ صفحہ 301 از محمد زمان خان مطبع نظامی کانپور 1292ھ)

بانی دیوبند مولانا محمد قاسم نانوتوی (1248ھ تا 1297ھ)

''عوام کے خیال میں تو رسول اللہ کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد اور آپؐ سب میں آخری نبی ہیں مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تاخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں ۔۔۔۔میں جانتا ہوں کہ اہل اسلام سے کسی کو یہ بات گوارا نہ ہوگی ۔۔۔۔ اگر بفرض بعد زمانہ نبوی صلعم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدیہ میں کچھ فرق نہ آئے گا۔''

(تحذیر الناس صفحہ 3، 28 مطبع مجتبائی دہلی)

فرقہ مھدویہ کے بزرگ سید شاہ محمد نے 1289ھ میں لکھا:۔

''ہمارے محمدؐ بفتح تا خاتم نبوت تشریعی ہیں۔فقط''

(ختم الہدی سبل السوی صفحہ 24 از شاہ محمد المعروف شاہ صاحب میاں مطبع فردوسی بنگلور 1291ھ)

ابوالحسنات مولانا عبدالحی لکھنوی (المتوفی 1304ھ)

''کسی نبی کا ہونا محال نہیں بلکہ صاحب شرع جدید ہونا البتہ ممتنع ہے''

(اثر ابن عباس فی دافع الوسواس از ابوالحسنات مولانا عبدالحی لکھنوی صفحہ 16 مطبع یوسفی طبع دوم)

نواب نورالحسن خان صاحب نے 1301ھ میں لکھا:۔

''حدیث ''لاوحی بعد'' بے اصل ہے البتہ ''لا نبی بعدی'' آیا ہے جس کے معنی نزدیک اہل علم کے یہ ہیں کہ میرے بعد کوئی نبی شرع ناسخ نہ لاوے گا۔(اقتراب الساعۃ صفحہ 162 از نواب نورالحسن خان مفید عام کائنہ آگرہ مطبوعہ 1301ھ)

مندرجہ بالا ارشادات سے روز روشن کی طرح ثابت ہے کہ آنحضرت ﷺ کے غیر مشروط آخری نبی ہونے کا جو تصور چودھویں صدی میں پیدا ہوا اس کا گزشتہ تیرہ صدیوں کی اسلامی تاریخ میں کوئی نشان نہیں ملتا۔علماء سلف کے نزدیک آپؐ کے بعد شریعت والا نبی نہیں آسکتا لیکن آپؐ کا تابع اور آپؐ سے فیض پانے والا نبی آسکتا ہے یہی عقیدہ حضرت بانی جماعت احمدیہ کا ہے۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

''تمام نبوتیں اس پر ختم ہیں اور اس کی شریعت خاتم الشرائع ہے۔مگر ایک قسم کی نبوت ختم نہیں ہوئی۔یعنی وہ نبوت جو اس کی کامل پیروی سے ملتی ہے اور جو اس کے چراغ سے نور لیتی ہے وہ ختم نہیں۔کیونکہ وہ محمدی نبوت ہے یعنی اس کا ظل ہے اور اسی کے ذریعہ سے اور اسی کا مظہر ہے اور اسی سے فیضیاب ہے۔''(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 340)

(صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے)

حدیث

لانبی بعدی

اور

بزرگانِ امت

Saying of the Holy- prophet
Muhammad(P.B.U.H)
La Nabiyya Ba'di (no Prophet after me)
and
Scholars of Ummah
Language :-Urdū